بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فَاسْئَلُوْآ اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
فتاویٰ نظامیہ
از:
حضرت العلام المفتی محمد رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اول دار الافتاء مدرسہ نظامیہ

قال به نأخذ ، محیط ۔ اسی طرح فتاویٰ عالمگیری کی جلد ۵ صفحہ ۳۵۸ میں ہے ۔ و اللہ اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حرام چیزوں کو بطورِ دواء استعمال کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب

حرام چیزوں سے علاج کرنا اس وقت جائز ہے جبکہ مریض کو یا تو بطورِ خود اس بات کا یقین ہو کہ اس کے استعمال سے شفاء ہوگی یا کوئی مسلمان طبیب اس کو یہ بات کہے اور حرام شئے کے سوا اس بیماری کے لئے کوئی اور جائز دواء بھی نہ ہو ۔ ورنہ شئے حرام سے علاج کرنا نا جائز ہے ۔ فتاویٰ رد المحتار جلد ۴ صفحہ ۲۲۴ میں ہے : صاحب الخانیة و النهایة اختارا جوازه ان علم ان فیه شفاء و لم یجد دواء غیره قال فی النهایة و فی التهذیب یجوز للعلیل شرب البول و الدم و المیتة للتداوی اذا اخبره طبیب مسلم ان فیه شفاءه و لم یجد من المباح ما یقوم مقامه ۔ اور اگر کوئی طبیب جائز چیز دواء ہونے کے باوجود یہ کہے کہ اس حرام چیز سے جلد نفع ہوگا ، تو ایسی حالت میں حرام چیز استعمال کرنے کو بعضوں نے جائز رکھا ہے اور بعض علماء نے نا جائز ۔ رد المحتار کے اسی صفحہ ۲۲۴ میں ہے : و ان قال الطبیب یتعجل شفاؤک به فیه وجهان ۔ ایسا ہی اگر بیمار باوجود دوسری دواء ہونے کے شراب کو بطورِ دواء کے استعمال کرے تو اس میں بھی علماء کے دو قول ہیں ، چنانچہ اسی جگہ ہے : و هل یجوز شرب العلیل من الخمر للتداوی فیه وجهان کذا ذکره الإمام التمرتاشی کذا فی الذخیرة ۔ چونکہ خاص ان دونوں مسئلوں میں علماء کا اختلاف ہے اس لئے احتیاطاً بیمار کا جلد صحت حاصل کرنے کے لئے حرام چیز سے علاج کرنا اور دوسری دواء کے ہوتے ہوئے شراب کا بطورِ دواء کے استعمال کرنا نا جائز ہے ۔ و اللہ اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

بچوں کو بغرضِ تعلیم صلاۃ و دیگر علوم شرعیہ کس حد تک تنبیہ کرنے اور مارنے کی اجازت ہے ؟

الجواب

نماز کے لئے بچوں کو تین ۳ بار نرمی کے ساتھ ان کی طاقت کی موافق ہاتھ سے مارنا چاہئے ، اس سے زیادہ یا لکڑی سے مارنا نا جائز ہے ۔ اور یہ بھی اسی وقت چاہئے جبکہ بچہ دس (۱۰) سال کے سن کو پہنچے ۔ کم عمری کے زمانہ میں مارنا نا جائز ہے ، محض دھمکی کافی ہے ۔ فتاویٰ امداد الفتاح مشہور بہ فتاویٰ شرنبلالیہ کے صفحہ ۱۵۹ میں ہے : و نضرب علیها لعشر لما روینا و ذلک بید لا بخشبة ای لا بالعصا رفقاً به و زجراً بحسب